طبیعی جغرافیہ کے مبادیات

گیارھویں جماعت کی نصابی کتاب

طبیعی جغرافیہ کے مبادیات

گیارھویں جماعت کی نصابی کتاب

Tabiyi Jughrafia Ke Mubadiyat
(Fundamental of Physical Geography)
Textbook in Urdu for Class XI

ISBN 81-7450-627-6

پہلا اُردو ایڈیشن

ستمبر 2009 بھادر 1931

دیگر طباعت

اپریل	2012	ویشاکھ	1934
مارچ	2014	چیتر	1936
مارچ	2018	چیتر	1940
دسمبر	2018	اگھن	1940
مئی	2019	ویشاکھ	1941

PD 3H SPA

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	بِباش کمار داس
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبد النعیم

قیمت: ₹ 00.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے ________________

____

میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ، (NCF)، 2005 سفارش کرتا ہے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی کو ان کی اسکول سے باہر کی زندگی سے ضرور جوڑا جائے۔ یہ اصول کتابی آموزش کی روش سے ہٹنے کی علامت ہے۔ کتابی آموزش ہمارے نظام کو ایک ایسی شکل دیتی ہے جو اسکول، گھر اور معاشرے کے درمیان خلیج پیدا کرتی ہے۔ قومی نصابی خاکے کی بنیاد پر تشکیل شدہ نصاب اور درسی کتاب اس بنیادی خیال کو نافذ کرنے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اس کی یہ بھی کوشش ہے کہ رٹ کر سیکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے اور مختلف مضامین کے درمیان امتیازی حدیں قائم کی جائیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ طریقے ہمیں لازمی طور پر طفل مرکوز نظام تعلیم کی سمت میں مزید آگے بڑھائیں گے جس کا خاکہ قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں دیا گیا ہے۔

ان کوششوں کی کامیابی ان اقدام پر مبنی ہے جو اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کی حوصلہ افزائی کرنے میں اٹھائیں گے جس سے ان کی تخیلاتی سرگرمیوں اور سوالات کی ترغیب سے ان کی آموزش کی عکاسی ہو سکے۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ مقررہ زمان و مکان اور آزادی کی فراہمی کی صورت میں بچے بڑوں کے ذریعہ دی گئی معلومات میں مشغول ہو کر نئے علم کی تخلیق کرتے ہیں۔ مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد بنیاد ماننا ایک کلیدی وجہ رہی ہے کہ آموزش کے دوسرے وسائل اور مواقع کو کیوں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اگر ہم بچوں کو علم کی ایک متعینہ معلومات حاصل کرنے والے کے بجائے انہیں آموزش میں شرکت کرنے والے کی حیثیت سے تسلیم کریں تو ان میں تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی پیدا کرنا ممکن ہے۔

یہ مقاصد اسکول کے روزمرہ کے کاموں اور کام کرنے کے ڈھنگ میں خاطر خواہ تبدیلی کے لیے اشارہ کرتے ہیں۔ روزانہ کے نظام الاوقات میں لچیلاپن اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ سالانہ کلینڈر کو سختی سے لاگو کرنا تاکہ مطلوبہ تدریسی ایام حقیقت میں تدریس میں ہی صرف ہوں۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقے طے کریں گے کہ یہ کتاب ذہنی تناؤ اور بوریت کے بجائے اسکول میں بچوں کی زندگی کو ایک خوش گوار تجربہ بنانے میں کتنی موثر ہے۔ نصاب کی تشکیل کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے میسر اوقات پر زیادہ توجہ دیتے ہوئے مختلف سطح پر علم کو نئی ساخت اور نئی ترتیب میں ڈھال کر نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ کتاب ان کوششوں کو مزید فروغ دینے کے لیے غور وفکر کرنے اور متحیر ہونے، چھوٹے گروپوں میں مباحثہ اور دستی تجربات کی خاطر مطلوبہ سرگرمیوں کے لیے مواقع فراہم کرنے کو زیادہ ترجیح اور فوقیت دیتی ہے۔

کونسل اس کتاب کے لیے ذمہ دار درسی کتاب کی تشکیل دی جانے والی کمیٹی کے ذریعہ کی گئی سخت جدوجہد کی ستائش کرتی ہے۔ ہم سماجی علوم کے ایڈوائزری گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر ایم۔ ایچ قریشی کا کمیٹی کے کاموں میں رہنمائی کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کتاب کی تکمیل میں کئی اساتذہ نے اعانت کی ہے۔ اسے ممکن بنانے میں ہم ان کے پرنسپل صاحبان کے احسان مند ہیں۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے ممنون ہیں جنھوں نے

فیاضی کے ساتھ اپنے وسائل، مواد اور افراد سے استفادہ کرنے کی اجازت دی۔ محکمہ ثانوی و اعلیٰ تعلیم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے ذریعہ پروفیسر مرینال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی صدارت میں قائم قومی نگراں کمیٹی کے ممبران کے ان کے قیمتی وقت اور تعاون کے لیے ہم خصوصی طور پر شکر گزار ہیں۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون ومشکور ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہرلال نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس درسی کتاب کے اردو ترجمہ کے لیے مزمل حسین قاسمی کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ ایک ایسے ادارے کی حیثیت سے جو اپنی مطبوعات کے معیار میں باضابطہ اصلاح اور مسلسل بہتری کے لیے پابند ہے، این سی ای آر ٹی ان تمام تبصروں اور مشوروں کا خیر مقدم کرتی ہے جو ہمیں مزید نظر ثانی کرتے وقت مفید ثابت ہوں گے۔

نئی دہلی
20 دسمبر 2005

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

درسی کتاب کی تشکیل کمیٹی

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سوشل سائنس کی درسی کتاب

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

ایم ایچ قریشی، پروفیسر، (ریٹائرڈ) سی ایس۔ آر ڈی۔ جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبران

اندو شرما، پی جی ٹی، جغرافیہ، آر، آئی، ای ڈیمانسٹریشن اسکول، اجمیر، راجستھان

کے۔ کمارا سوامی، پروفیسر، شعبۂ جغرافیہ، بھارتی داسن یونیورسٹی تیرو چیرا پلی، تامل ناڈو

کے۔ این۔ پرودھوی راجو، پروفیسر، شعبۂ جغرافیہ، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش

کے۔ ایس سیوا سامی، پروفیسر، (ریٹائرڈ) سی۔ ایس۔ آر ڈی، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ایل۔ کا جی، ریڈر شعبۂ جغرافیہ، نارتھ ایسٹرن ہل یونیورسٹی، شیلانگ

پی۔ کے۔ ملک، لیکچرر، جغرافیہ، گورنمنٹ کالج تاورو، گڑگاؤں، ہریانہ

ایس۔ آر۔ جوگ، پروفیسر (ریٹائرڈ) شعبۂ جغرافیہ، پونہ یونیورسٹی، پونہ، مہاراشٹر

ممبر کوآرڈی نیٹر

اپرنا پانڈے، لیکچرر، جغرافیہ، ڈی، ای، ایس، ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کو مکمل کرانے میں دیئے گئے تعاون کے لیے اشوک دواکر، لیکچرر جغرافیہ، گورنمنٹ کالج، سیکٹر-9 گڑگاؤں، ہریانہ کی شکر گزار ہے۔

کونسل درج ذیل افراد اور اداروں کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے جنھوں نے اس درسی کتاب میں استعمال کیے گئے متعدد فوٹو گراف نیز دیگر مواد جیسے مضامین کی فراہمی میں مدد کی: آر۔ وید یانا دھن (تصویر نمبر 6.3اور 7.1)؛این۔ ایس ۔سینی (تصویر نمبر 6.4، 6.7اور 7.4) وائی۔ رمیش اور کرشنم راجو، وی۔ایس۔ وی ۔ جی۔ (یو۔ ایس۔ اے، تصویر نمبر 16.1، 16.2، 16.3اور 16.4)؛ دی ٹائمس آف انڈیا، نئی دہلی (زلزلے کے ذریعہ ہونے والی تباہی کا فوٹو گراف، سونامی پر کولاج اور گلوبل وارمنگ)؛ سوشل سائنس کی درسی کتاب برائے درجہ ہشتم، حصہ دوم (این سی ای آر ٹی، 2005) (آتش فشاں سے متعلق فوٹو گراف)، سویتا سنہا، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہومنیٹیز نے اس درسی کتاب کی تکمیل میں جو تعاون دیا، کونسل اس کے لیے خاص کر ان کی ممنون ہے۔

اس کتاب کی اُردو ایڈیٹنگ کے لیے کونسل عظیم الدین صدیقی (پروف ریڈر) کی شکر گزار ہے۔

بھارت کا آئین

حصّہ 4 الف

بنیادی فرائض

بنیادی فرائض : 51 الف۔ بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ——

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے ؛

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) قومی جائیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تا کہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛

(ک) ماں، باپ یا سرپرست جو بھی ہے، چھے سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچّے یا زیرِ ولایت، کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

فہرست